قواعد وضوابط برائے تقرر نگران عملہ، ممتحنین وامتحانی مراکز

مولانا عبدالمجید مدظلہم
ناظم مرکزی دفتر وفاق ملتان

''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' کے سالانہ امتحانات منعقدہ 24 تا 29 رجب المرجب 1438ھ مطابق 22 تا 27 اپریل 2017ء کی جوابی کاپیوں کی مارکنگ کا عمل 4 شعبان المعظم 1438 مطابق یکم مئی 2017ء تا 14 شعبان المعظم 1438ھ مطابق 11 مئی 2017ء ہوا۔ اس دوران امتحانی کمیٹی کا اجلاس یومیہ بنیاد پر ہوتا رہا، جس میں وفاق کے موجودہ قواعد وضوابط پر غور وخوض کے بعد درج ذیل ترامیم کی گئیں۔

ضابطہ برائے تقرر نگران امتحان درجہ کتب:

درج ذیل اوصاف کے حامل معلمین ومعلمات کو نگران مقرر کیا جائے گا:

(1) ملحق مدرسہ کے معلم / معلّمہ کو نگران لیا جائے گا۔

(2) استاد/استانی با اعتماد، دیانتدار اور سنجیدہ ہو۔

(3) درجہ کتب کا استاد/استانی ہو۔

(4) امتحانی امور سرانجام دینے کی صلاحیت رکھتا/رکھتی ہو۔

(5) نگران کے تقرر کے لئے تعداد کے لحاظ سے درج ذیل اصول ہونگے۔

(الف) 25 شریک امتحان طلبہ درجہ کتب پر مدرسہ کا ایک نگران کا استحقاق ہوگا، البتہ جن مدارس کے شریک امتحان طلبہ درجہ کتب 20 ہوں تو ان کے ہاں سے بھی حسب درخواست وضرورت ایک نگران لیا جاسکتا ہے۔

(ب) اصولی طور پر بنین کے مدارس سے بنین کے نگران اور بنات کے مدارس سے بنات کے نگران لیے جائیں گے لیکن اگر بنین کے مدارس کا نگران عملہ ضرورت پوری نہ کرتا ہو تو بوقت ضرورت مسئول 20 سے کم تعداد والے مدارس سے اور مدارس البنات کے معلمین کو نگران مقرر کرسکتا ہے۔

نگران اعلیٰ بنین کا تقرر:

نگران اعلیٰ کے تقرر کی شرائط تو وہی رہیں گی جو نگران کے لئے طے شدہ ہیں البتہ مزید شرط یہ ہے کہ کسی امتحانی مرکز میں کم از کم تین سال نگرانی کا تجربہ ہو۔ مدرسہ / جامعہ سے نگران اعلیٰ لینے کے لئے حسب ذیل اصول ہوگا۔ جس مدرسہ کے درجہ کتب کے 150 طلبہ شریک امتحان ہوں، اس مدرسہ کو ایک نگران اعلیٰ کا استحقاق حاصل ہوگا۔

نگران اعلیٰ بنات کا تقرر:

اگر کسی مدرسۃ البنات سے شریک امتحان طالبات کی تعداد 100 ہو تو اس مدرسہ کو ایک نگران علیا کا استحقاق حاصل ہوگا۔

مرکز امتحان میں معاون خصوصی کا تقرر:

طے ہوا کہ جس امتحانی مرکز میں شرکاء امتحان کی تعداد 500 سے زیادہ ہو تو مسئول وہاں ایک خصوصی معاون نگران اعلیٰ کا اضافہ کرسکتا ہے، جس کا حق الخدمت نگران اعلیٰ کے حق الخدمت سے تین سو روپے کم ہوگا، چنانچہ موجودہ شرح کے لحاظ سے اس معاون خصوصی کا حق الخدمت 3300 روپے ہوگا اور وہ نگران جوابی کاپیوں پر دستخط کرنے کا مجاز بھی ہوگا۔ معاون خصوصی بھی انہی اوصاف کا حامل ہوگا جو نگران اعلیٰ کے لئے ملحوظ رکھے گئے ہیں۔ نیز مرکز میں معاون خصوصی کے اضافے کا اصول یہ ہوگا کہ 500 کے بعد جب تعداد طلبہ 600 ہو جائے گی تو ایک معاون خصوصی بڑھایا جائے گا جو کہ 1000 تک کی تعداد کے لئے کافی ہوگا، جب تعداد 1100 ہو جائے گی تو دوسرا معاون خصوصی بڑھایا جائے گا جو کہ 1500 کی تعداد تک کے لئے کافی ہوگا، اس کے بعد 1600 کی تعداد پر تیسرا معاون بڑھایا جائے گا جو کہ 2000 کی تعداد کے لئے کافی ہوگا۔

دوران امتحان نگران عملہ کے خورونوش کی صورت میں نگرانی کا حق ادا نہیں ہوسکتا، اس لئے اس سے مکمل اجتناب کیا جائے۔

نگران عملہ کے سفرخرچ کے بارے میں طے ہوا کہ جو حقیقی سفرخرچ ہو وہی وصول کیا جائے۔

ممتحنین و ممتحنین اعلیٰ کے تقرر کا ضابطہ:

مارکنگ کے لئے صرف ایسے مدارس سے ممتحنین لئے جائیں جن کی درجہ کتب میں وفاقی طلبہ کی تعداد کم از کم بیس ہو اور متعلقہ مدرس کا عرصہ تدریس کم از کم تین سال ہو۔ تاہم حتمی تقرر کے لئے تعداد داخلہ، عرصہ تدریس اور مارکنگ کے تجربہ کو معیار بنایا جائے۔ جن کے کل نمبر سو (100) ہوں۔

<u>(ا) تعداد داخلہ (کل نمبر چالیس):</u> 20 سے 50 تعداد تک دس نمبر، 51 سے 100 تک بیس نمبر، 100 سے 200

تک تیس نمبر اور 200 سے زائد پر چالیس نمبر ہوں۔

(۲)عرصہ تدریس (کل نمبر پچیس): 3 سے 4 سال تک پانچ نمبر، 5 سے 6 تک دس نمبر، 7 سے 8 تک پندرہ نمبر، 9 سے 10 تک بیس نمبر اور 11 سال یا اس سے زائد پر پورے پچیس نمبر دیے جائیں۔

(۳)مارکنگ کا تجربہ (کل نمبر پینتیس): ہر سال پر پانچ نمبر دیے جائیں اور سات سال پر پورے پینتیس نمبر دیے جائیں۔"

(1) ممتحن اور ممتحن اعلیٰ کے لئے بالفعل مدرس ہونا ضروری ہے۔

(2) ممتحن اور ممتحن اعلیٰ کے سپرد وہی کتب کی جائیں گی جو ان کے زیر درس رہ چکی ہوں۔

(3) جس مدرسہ کے طلبہ و طالبات کی تعداد مقررہ ضابطہ کے مطابق نہ ہو اگر اس مدرسہ سے پہلے کوئی ممتحن یا ممتحن اعلیٰ لیا جا چکا ہو تو ان سے بھی معذرت کر لی جائے گی۔

(4) ممتحن اعلیٰ کے تقرر کے لئے حسب ضابطہ سات سالہ مارکنگ کا تجربہ لازم ہے۔

(5) مقرر شدہ معیار پر اگر ممتحنین کی مطلوبہ تعداد دستیاب نہ ہو تو صرف تعداد طلبہ کی شرط میں رعایت دے دی جائے گی۔ اگر ممتحنین ضرورت سے زائد ہوں تو متعین ضابطہ انتخاب بروئے کار لایا جائے گا۔

بوقت ضرورت مزید استثنائی صورتوں کے بارے میں امتحانی کمیٹی فیصلے کرے گی۔

ممتحن و نگران عملہ سے متعلق مدارس سے کوائف طلبی:

(1) ممتحنین اور نگران عملہ سے متعلق کوائف طلبی کے لئے دفتر وفاق محرم الحرام میں مدارس کو خط ارسال کرے گا، جو کہ یکم صفر المظفر تک دفتر وفاق کو موصول ہونا ضروری ہونگے، دفتر اس کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ دفتر وفاق یہ کوائف 16 صفر المظفر تک ناظمین کو بھجوا دے گا اور ناظمین کی طرف سے 30 ربیع الاول تک دوبارہ دفتر وفاق کو واپس موصول ہونے چاہئیں۔

(2) وفاق کے ضابطہ اور قاعدہ کے مطابق نگران و ممتحن کے نام مدارس ضرور دفتر وفاق کو بھیجیں، اگر کوئی مدرسہ وفاق کے ساتھ تعاون نہ کرتا ہو تو یا ضابطہ کی خلاف ورزی کرے تو وفاق ایسے ادارے کے امتحان کا نظم قائم کرنے سے معذرت خواہ ہوگا۔

(3) نگران، نگران اعلیٰ، ممتحن، ممتحنین اعلیٰ سب ملحق مدارس سے ہوں گے۔ مارکنگ کے لیے مدرسہ جب ممتحن کا نام بھیجے تو ساتھ ہی نقشہ تقسیم اسباق بھی دفتر کو ارسال کرے۔ استحقاق سے زیادہ حضرات کو پرچے جانچنے کی دعوت نہیں دی جائے گی۔

(4) مارکنگ / نگرانی کے لیے کوئی بھی نام متعلقہ مدرسہ کے لیٹر پیڈ، دستخط مہتمم اور مہر مدرسہ کے بغیر قبول نہیں کیا جائے گا۔ مارکنگ سے ایک ہفتہ قبل دفتر بذریعہ ٹیلیفون ممتحن کے آنے کے بارے میں تصدیق حاصل کرے اور بوقت ضرورت زیرِ غور ناموں سے ممتحن کا تقرر کیا جائے۔

(5) استحقاق سے زائد کسی مدرسہ سے افراد کو شامل کرنے کی اجازت نہیں۔

ممتحن و ممتحن اعلیٰ حفظ:

(6) حفظ کے ممتحن اور ممتحن اعلیٰ کا تقرر نیز مرکز امتحان کا تعین مسئول صوبائی ناظم کی راہنمائی اور مشاورت سے کرے گا۔

(7) اگر کوئی ادارہ/ جامعہ کسی غیر حافظ، نامکمل حافظ، پرائیویٹ حافظ کا امتحان دلوائے گا تو اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اگر اس بدعنوانی میں مدرسہ ملوث پایا گیا تو اس کا الحاق بھی ختم کیا جا سکتا ہے۔

(8) حفظ کے امتحانی مراکز کا بھی معائنہ کرنے کی ٹیم مقرر ہوگی، جو درجہ کتب کے مراکز کی طرح معائنہ کرے گی۔

(9) حفظ کے امتحان کا وقت صبح آٹھ بجے تا ایک بجے ہوگا اور ممتحن یومیہ 25 سے 30 طلبہ کا امتحان لے گا۔

(10) ممتحن اعلیٰ حفظ، امتحان کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لے گا کہ ممتحن نے امتحان کس طرح لیا ہے۔

معائنہ کار:

(1) مسئول اپنے دائرہ مسئولیت میں بنین کے مراکز کا معائنہ خود کرے اور بنات کے مراکز کا معائنہ کرنے کے لئے کسی معتمد خاتون کو مقرر کرے گا۔ اگر مسئول اپنے دائرہ مسئولیت کے تمام مراکز میں خود نہ پہنچ سکے تو ایسے مراکز کے لئے کسی معتمد اور موقر شخصیت کو بمشورہ صوبائی ناظم معائنہ کار مقرر کرے گا اور معائنہ کا نظم بھی طے کرے گا۔

(2) مراکز کا معائنہ کرنے والے مستقل معائنہ کار مرد و خواتین حضرات کا تقرر ناظم اعلیٰ یا صوبائی ناظم کرے گا۔ معائنہ کار کوئی موقر، تجربہ کار علمی شخصیت ہوگی جن کا معائنہ کرنا موثر ثابت ہو۔ معائنہ کرنے کا شیڈول صوبائی ناظم یا مسئول طے کرے گا اور جس کی پابندی لازمی ہوگی۔

(3) بین الاضلاع اور صوبائی سطح پر معائنہ کار مقرر کرنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ جہاں رکن عاملہ / رکن امتحانی کمیٹی موجود ہو تو انہیں معائنہ کار بنایا جائے گا۔ جہاں یہ حضرات موجود نہ ہو یا ان تمام یا بعض مراکز میں وہ نہ پہنچ سکیں تو کسی اور معتبر اور بااثر شخصیت کو معائنہ کار مقرر کیا جا سکتا ہے۔ معائنہ کا شیڈول صوبائی ناظم مہیا کریں گے۔

حق الخدمت معائنہ کار:

(1) دیہی علاقوں میں تیس کلومیٹر سے کم فاصلے پر صرف سوالیہ پرچہ پہنچانے والے معتمد کو 1800 روپے حق

الخدمت دیا جائے گا اور اگر جوابی کاپیاں بھی واپس لائے تو دونوں کاموں پر 2700 حق الخدمت ادا کیا جائے گا ۔دیہی علاقوں میں تیس کلومیٹر سے زائد فاصلے پر جو معتمد سوالیہ پرچہ پہنچاتا ہے اور سوالیہ پرچہ بھی وصول کرتا ہے تو اس کا حق الخدمت نگران اعلیٰ کے مساوی (3600 روپے) ہوگا۔شہری علاقوں میں قریبی مراکز کیلئے الگ الگ معتمد کا تقرر نہ کیا جائے۔

(2) مرکز کے معائنہ کرنے والے مرد و خواتین کا حق الخدمت 800 روپے یومیہ ہوگا۔''وفاق'' کے عہدیداران، اراکین مجلس عاملہ و امتحانی کمیٹی کے اراکین اگر مراکز کا معائنہ کریں گے تو ان کا یومیہ حق الخدمت 1000 روپے ہوگا۔

امتحانی مراکز کا قیام:

(1)......امتحانی مرکز کے قیام یا تبدیلی کے بارے میں درخواست 30 محرم الحرام تک دفتر وفاق کو موصول ہونی چاہیئے ۔اس کے بعد ملنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(2)...... امتحانی ہال کشادہ، روشن اور صاف ہونا چاہیے۔اس میں اتنی گنجائش ہو کہ ہر دو طلبہ کے درمیان اتنا فاصلہ رکھا جائے کہ ایک دوسرے کو کاپی دیکھنے، دکھانے، دریافت کرنے اور بتانے کا امکان نہ رہے۔

(3)......شہر میں بنین کے مرکز کے لئے کم سے کم تعداد 150، بنات کے مرکز کے لئے 100 اور دیہات میں کم سے کم 50 تعداد لازمی ہے۔شہر سے تیس کلومیٹر کی مسافت پر دیہات تصور کیا جائے گا۔امتحانی مرکز اس ادارے کو بنایا جائے جس کے پاس کشادہ ہال ہو یا اس کا انتظام کر سکے۔

(4)...... جس ادارے کی تعداد زیادہ ہو اپنے طلبہ کی تعداد کے مطابق ہال مہیا کرنا اس کے ذمہ ہوگا۔اور اگر کئی مدارس کے طلبہ / طالبات ہوں تو وفاق امتحانی ہال کا انتظام کرے گا اور اس کا خرچ بذمہ شریک مدارس ہوگا۔سنٹر میں جنریٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت ہونی چاہیئے۔

(5)...... دور دراز مراکز پر نگران عملے کا ''وفاق'' کی مقررہ حد سے زائد سفر خرچ بذمہ سینٹر ہوگا، البتہ جہاں وفاق ضرورت سمجھے تو مکمل خرچ وفاق ادا کرے گا۔

(6)...... وفاق کی طے شدہ تعداد کے مطابق یا وفاق کی ضرورت و مصلحت کے پیش نظر اس مقررہ تعداد سے کم پر بھی جو مرکز امتحان بنایا جائے گا حسب معمول اس کے اخراجات وفاق ادا کرے گا۔البتہ اگر مقررہ تعداد سے کم پر اہل مدارس کی درخواست اور اصرار پر کوئی مرکز بنایا گیا تو وفاق اس مرکز امتحان کے 50 فیصد اخراجات۔(نگران عملہ کے حق الخدمت کی مد میں) ادا کرے گا۔☆☆☆